



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

- (1) حج تمتع میں تمام بچوں پر قربانی ضروری ہے یا کہ صرف بالغ پر؟
- (2) عمرہ کے ساتھ سعی کر کے بعد میں طواف افاضہ کے ساتھ بھی سعی ہے۔ یعنی عمرہ اور حج کی سعی الگ الگ ہے؟
- (3) ہم اگر عمرہ کر لیتے ہیں ایام حج میں اور گھر واپس آ جاتے ہیں پھر اگر ہم حج کے لیے احرام باندھتے ہیں تو سیدھا معنی حاضری ہے یا عمرہ کر کے معنی حاضری ہے؟
- (4) طواف قدوم یوم عرفہ یا آٹھ ذوالحجہ کو ضروری ہے؟
- (5) مستحاضہ تلبیہ پڑھے یا کہ نہیں۔ اور طواف قدوم نہیں کر سکتی اور عرفات سے واپس ہونے پر طواف افاضہ ہی کافی ہے کہ طواف قدوم بھی لڑائے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

:قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے (1)

فَاذْكُرُوا أَنْفُسَكُمْ فَمِنْ تَشْتَعٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ -- البقرة 196

پھر جب تم کو خاطر جمع ہو (یعنی بیماری نہ رہے دشمن کا خوف نہ رہے) اور کوئی عمرے کو حج سے ملا کر تمتع کرنا چاہے تو جیسے میسر آئے قربانی کرے۔ "یہ آیت بالغ، نابالغ، مرد، عورت، فرض اور نفل سب تمتع کرنے والوں کو شامل ہے۔

- (2) عمرہ کر کے احرام کھول کئے احرام کے ساتھ حج کرنے والے تمتع پر دو دفعہ سعی کرنا ہے ایک دفعہ عمرہ کے لیے دوسری دفعہ طواف افاضہ کے بعد حج کے لیے۔
- (3) عمرہ آپ نے پہلے کیا ہوا ہے پھر حج مفرد کا احرام باندھ کر آپ کہہ روانہ ہوتے ہیں تو عمرہ کرنا ضروری نہیں آپ عمرہ کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں۔
- (4) طواف قدوم، قدوم ہونے کے ساتھ ساتھ عمرے کا بھی ہے یا نہ رکنا تو ضروری ہے محض قدوم ہو تو ضروری نہیں۔
- (5) حائضہ تلبیہ پڑھے طواف کے علاوہ سب مناسک ادا کرے۔ (بخاری - کتاب الحج - باب تقضی الحائض المناسک کما الاطواف بالبيت)۔ طواف بعد میں کرے بوجہ حیض طواف قدوم رہ گیا ہے تو کوئی بات نہیں طواف (5) افاضہ ہی کافی ہے مستحاضہ کا حکم طاہرہ والا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

حج و عمرہ کے مسائل ج 1 ص 295

محدث فتویٰ